

جنگ احزاب کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں آندھی کے بعد کفار کے میدان خالی کر جانے کا ذکر ہوا تھا، اسکے بعد کے حالات کے متعلق تاریخ میں آتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے کفار کو میدان جنگ سے بھگا دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اب کفار ہم پر کبھی حملہ آور ہونے کی طاقت نہ رکھیں گے، پھر فتح مکہ ہوا اور اس دوران انہیں کبھی حملہ کی طاقت نہ ہوئی۔

غزوہ خندق میں 5 ادن تک محاصرہ رہا، اس غزوہ میں 19 صحابہ شہید ہوئے، اور دو اصحاب جنگ سے پہلے ابو سفیان کے متعلق معلوم کرنے کئے تھے اور شہید ہوئے تھے، مشرقین کے تین افراد مارے گئے۔

اس جنگ کا مجرمانہ انجام ہوا، اور اتنے لمبے محاصرہ کے بعد دشمن بے نیل و مرام واپس چلا گیا۔ کفار کے میدان چھوڑنے کے بعد آپ ﷺ نے مسلمانوں کو گھر لوٹنے کی اجازت دی۔ آپ ﷺ کی زندگی میں مسلمانوں پر جنگ خندق جیسی مصیبت نہ اس سے پہلے نہ اسکے بعد آئی۔ بنو نصیر کے یہودیوں کی کوششوں سے مسلمانوں کو اتنی مصیبت کا سامنا کرنا پڑا، لیکن خدا کا فضل تھا کہ دشمن ناکام لوما اور مسلمان خیر سے اپنے گھروں کو لوٹے۔ بنو قریظہ کو ان کی عہد شکنی کی سزادی نا بھی ضروری تھا، ذوالقدر و 5 ہجری میں غزوہ بنو قریظہ بھی ہوا۔

بنو قریظہ مدینہ کے قریب چند میل کے فاصلہ پر رہتے تھے، قریظہ اور نظیر دو بھائی تھے جو حضرت ہارون کی نسل میں سے تھے۔ جنگ سے لوٹ کر مسلمانوں نے ہتھیار اتار دیئے، آپ ﷺ حضرت عائشہ کے گھر گئے اور وہاں وضو یا غسل کیا، اسی دوران آپ ﷺ کے پاس فرشتے آئے اور بنو قریظہ کی طرف جانے کا کہا اور نماز عصر وہیں جا کر ادا کرنے کا کہا، روایات کے مطابق وہ لوگ سورج غروب کے وقت وہاں پہنچے اور نماز عصر ادا کی۔

آپ ﷺ نے حضرت علی کو ایک ہر اول دستہ کے ساتھ آگے روانہ فرمایا اور پھر خود ہتھیار پہن کر ان کے پیچھے گئے۔ آپ ﷺ کے ساتھ تقریباً تین ہزار اصحاب تھے۔ جب قریظہ کو حملہ کا ارادہ معلوم ہو گیا تو وہ اپنے قلعوں میں بند ہو گئے اور آپ ﷺ اور آپ کی ازواج مطہرات کو گالیاں دینی شروع کر دیں۔

بنو قریظہ کے کنویں پر پہنچ کر آپ ﷺ نے ڈیرہ ڈال دیا۔ اس غزوہ میں عشاء کے وقت جمع ہو گئے اور حضرت سعد بن عبادہ نے کھجوروں کا ایک اونٹ مسلمانوں کیلئے بھیجا، سحری کے وقت آپ ﷺ آگے بڑھے اور ان کے قلعوں کا محاصرہ کر کے تیر اندازی کی، سارا دن یہی ہوا، رات آرام کیا اگلے دن پھر تیر اندازی ہوئی، جب انہیں اپنی شکست کا اندازہ ہو گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم بات کرنا چاہتے ہیں، اور کہا کہ بنو نصیر کی طرح ہمیں بھی یہاں سے جانے کی اجازت دی جائے اموال اور ہتھیار لے لیں اور ہمارے خون

معاف فرمادیں۔ آپ ﷺ نے کہا کہ نہیں ہمارے فیصلہ کے مطابق اترنا ہو گا لیکن وہ نہ مانے، بعد میں کعب بن اسد نے اپنی قوم کے سامنے تین باتیں پیش کیں، ۱۔ یا تو محمد ﷺ کو سچا نبی مان لیں جو کہ با خدا تم جانتے ہو، ہمیں صرف یہ بات روک رہی ہے کہ وہ نی اسرائیل میں سے نہیں بلکہ عرب میں سے ہے، لیکن بنو قریظہ کے لوگوں نے تورات کے علاوہ کسی اور کتاب کو ماننے سے انکار کر دیا۔ ۲۔ بات یہ کہ ہم اپنے بیوی اور بچوں کو قتل کر دیں اور پھر تلواریں سونت کر مسلمانوں کے خلاف جنگ پر اتر جائیں۔ اسے ماننے سے بھی انہوں نے انکار کر دیا۔ ۳۔ بات یہ کہ آج سبت کی رات ہے امید ہے کہ آپ ﷺ کے اصحاب آج کی رات ہم سے بے خبر ہونگے اس لئے ان پر حملہ آور ہو جاؤ لیکن وہ اس پر بھی نہ مانے کعب کے بعد عمرو بن سودا نے کہا کہ تم نے پہلے محمد ﷺ سے عہد کیا پھر اسے توڑ دیا، اگر تمہیں اس کا دین نہیں مانتا تو کم از کم یہودیت پر تو قائم رہو اور مسلمانوں کو جزیہ دیدو، جب یہود اس بات پر بھی نہ مانے تو وہ اپنے قلع سے نکل آیا، اسی طرح تین اور یہود اس رات قلعوں سے نکل کر ایمان لے آئے۔ حضرت ابو لبابة کو یہود کے قلعوں کی طرف مشورہ کیلئے بھیجاں کے وہاں جاتے، ہی انہوں نے رونا دھونا شروع کر دیا حضرت لبابة ان کی چال میں آگئے اور ان سے ایک غلطی ہو گئی کہ انہوں نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے انہیں کہا کہ ﷺ تمہیں قتل کر دیں گے، لیکن جلد ہی انہیں یہ احساس ہو گیا کہ آپ ﷺ کا ایسا کوئی ارادہ نہ تھا اور انہوں نے اللہ اور آپ ﷺ سے خیانت کی جس پر وہ افسوس اور استغفار کرتے رہے اور خود کو مسجد نبوی کی ایک ستون سے باندھ دیا کہ یا تو ان کی توبہ قبول ہو جائیگی یا وہیں انہیں موت آجائیگی، بعد میں سحری کے وقت آپ ﷺ پر اکنی توبہ کی قبولیت سے متعلقہ آیت نازل ہوئی تو فخر کی نماز کے وقت آپ ﷺ نے خود انہیں کھولا، بنو قریظہ اور ڈھٹانی پر اتر آئے اور صلح نہ کی۔ ب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا باقی انشاء اللہ آئندہ

خطبہ کے آخر میں فرمایا پاکستان کے احمدیوں کو خود بھی اور دنیا میں یعنی والے پاکستانیوں کو بھی انکے لئے دعا کرنی چاہیے، بنگلہ دیش، الجزا اور سوڈان کے احمدیوں کیلئے بھی دعا کریں، بہت دعا کریں، اللہ تعالیٰ بڑی طاقتی کو روک سکتا ہے لیکن اس کیلئے مسلمانوں کو بھی آپس میں بھائی بھائی بن کر اور مومن بن کر رہنا ہو گا، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اور دیگر تمام مسلمانوں کو بھی اس بات کی توفیق دے۔

آمین

### خطبہ ثانیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ تَحْمِدُهُ وَسُتْتَعْبِرُ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ رَّسُولُهُ وَالْأَنْبَيْرُ مِنْ أَنْبَيْرِ الْمُرْسَلِينَ  
أَعْمَلَنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلُهُ فَلَا هَادِي لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ عِبَادَ اللَّهِ رَحْمَنُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي  
الْقُرْبَى وَيَنْهَا عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعْلَمُ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ إِذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرُكُمْ وَإِذْعُوْهُ يَسْتَجِبْ  
لَكُمْ وَلَذِكْرِ اللَّهِ أَكْبَرُ